ایک ایسی تحریر جسے پڑھ کر خواتین

اِس (النساء / 3) حکمِ الہیٰ کو دل سے تسلیم کرلیں

فیروز ساجد قادری

نوٹ

یہ تحریر ایک اسلامک گروپ میں پوچھے گئے سوال کا بے ربط جواب ہے۔

سوال یہ تھا کہ

اسلام میں مرد کو ایک سے زائد شادیوں کی اجازت کیوں ہے؟

اور دوسری شادی کے لیے پہلی بیوی سے اجازت لینے کا قانون درست ہے؟

اس سوال کا جواب طوالت اختیار کر گیا اور بہت سے حکمتیں بیان ہوتی چلی گئیں۔ لہٰذا مناسب سمجھا کہ اس جواب کو کمپوز کر کے من و عن دیگر خواتین کے ساتھ شیئر کر دیا جائے۔

تعدد ازواج (زائد بیویاں)

ہم نے اپنے عقائد کورس میں دوسری شادی کی حکمتوں پر کچھ بات کی تھی__
آج اُسی بات کو ہم تحریری طور پر لکھ رہے ہیں۔۔۔۔

🌸خواتین کے ہاں دوسری شادی کی بات کو لے کر کافی سختی پائی جاتی__
اور اس سختی میں وہ بہت سخت الفاظ کہہ دیتی ہیں__ ہم اُن کے سامنے مکمل تصویر پیش کر رہے ہیں تاکہ اللہ کی حکمتیں واضح ہو جائیں اور اُن کے دل مطمئن ہو جائے اور وہ انجانے میں دنیاوی تسکین کی خاطر خود کو اخروی سختیوں میں گرفتار نہ کروالیں__

🎀سب سے پہلے تو ہم دیکھتے ہیں کہ زائد شادیوں کی اجازت کا حکم کہاں ہے !!اور یہ کس نے دیا ہے؟تو یہ اجازت کا حکم آپ کے اور میرے رب نے اپنے پاک کلام میں دیا ہے۔ چناچہ ارشاد فرمایا🌹:

📌 وَ اِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا فِی الۡیَتٰمٰی فَانۡکِحُوۡا مَا طَابَ لَکُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَۃً اَوۡ مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُکُمۡ ؕ ذٰلِکَ اَدۡنٰۤی اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ؕ (سورۃ النساء/ آیت 3)

ترجمہ: "اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان عورتوں سے نکاح کرو جو تمہیں پسند ہوں، دو دو اور تین تین اور چار چار پھر اگر تمہیں اس بات کا ڈر ہو کہ تم انصاف نہیں کر سکو گے تو صرف ایک (سے نکاح کرو) یا لونڈیوں (پر گزارا کرو) جن کے تم مالک ہو۔ یہ اس سے زیادہ قریب ہے کہ تم سے ظلم نہ ہو"

اس آیت مبارکہ کو دو تین بار پڑھ لیجئے 🌹

اور اب ہماری بات سنئیے 🌹

🌸 آپ نے دیکھا کہ جس رب تعالیٰ نے عورت کو ماں کی حیثیت سے عزت و شرف دیا کہ اُسکے قدموں تلے جنت رکھ دی__ جس رب تعالیٰ نے عورت کو بہن و بیٹی کی حیثیت سے تحفظ دیا اور ان کی اچھی پرورش اور شادی پر جنت کی بشارت سنائی اُسی رب تعالیٰ نے مرد کو قرآنِ کریم میں صرف ایک

شرط یعنی بیویوں کے درمیان ((**انصاف**))کی شرط کے ساتھ چار تک شادیوں کی اجازت دی ہے.

جی ہاں اُسی رب نے __ تو کیا یہ بات ٹھیک ہے کہ بحیثیت مسلمان ہم نیک ، متقی ، پرہیز گار ہونے کے دعویدار تو ہوں لیکن حکمِ الہیٰ کو دل سے قبول کرنے میں تفریق کریں_ جس سے ہمارا دل خوش ہو وہ حکم تو **سبحان اللہ** اور جو حکم نفس پر بھاری گزرے اُسے **نظریں پھیر لیں** ؟؟؟ اور نہ صرف نظر بلکہ اُس حکمِ الہیٰ میں بارے سخت جملے کہہ دیں!!

کیا یہی بندگی ہے ؟؟؟ 🥀

🎀 مردوں نے تو ایسی بغاوت کبھی نہیں کی ___

🌺 اُس رب نے مرد کا حکم دیا کہ اگر وہ شادی کرنا چاہتا ہے تو بیوی بچوں کا نان نفقہ (روٹی / کپڑا / مکان) اُسے ہی Provide کرنا ہو گا .... وہ جہاں مرضی سے کرے.... دن رات محنت کرے سخت گرمی ہو یا سردی نان نفقہ تو پورا کرنا ہی ہو گا، اگر شادی کی ہے تو اب یہ تو مرد کو ہی کرنا ہو گا___

تو اِس پر مرد نے تو کبھی اعلانِ بغاوت نہیں کیا کہ ہم ہی کیوں کریں ؟؟؟

🌺 اللہ تعالیٰ نے مرد پر ذمہ داری ڈالی کہ اُس نے سلطنت کے اُمور چلانے ہیں اور مسلم قوم کو ضروریات زندگی مہیاء کرنی ہیں اور اس پر نہایت ہی سخت حساب ہے__ کیا یہ آسان task ہے ؟؟؟
تو اِس پر مرد نے تو کبھی نہیں کہا کہ ہم ہی کیوں کریں ؟؟؟

🌺 اللہ تعالیٰ نے مرد کو دینِ مصطفیٰ پوری دنیا پر غالب کرنے کے لیے اور مسلمانوں کو کفار کے ظلم سے بچانے کے لیے جہاد کا حکم دیا__ جہاد !!! کیا یہ آسان کام ہے ؟؟؟ کیا جانیں دینا ، گردنیں کٹوانا آسان ہے ؟؟؟ دوسری شادی تو کیا یہاں تو پہلی بیوی اور بچے مال سب کچھ چھوڑنا پڑتا ہے اور سب سے بڑھ کر عزیز انسان کو جان ہی تو ہوتی ہے تو مرد نے تو نہیں کہا کہ ہم کیوں جانیں دیں ؟؟ عورتیں کیوں نہیں ؟؟؟ ہم پر ہی یہ سخت ذمہ داری کیوں ؟؟؟

🎀 تو جب مرد نے اتنی مشقت والے کام دل سے قبول کر لیے

تو عورت کی ایک نفس پر بھاری حکم پر بغاوت **کیوں** 🎀 !!

🌻 نوٹ : (اگر مرد جہاد نہیں کرتے فی زمانہ اور نہ اپنی استطاعت کے مطابق کوشش کرتے ہیں اللہ کے دین کو غالب کرنے اور مسلمانوں کو ظالم کفار کے ظلم سے بچانے کے لیے تو بروزِ محشر ان کی پکڑ ہو گی_ اس لیے اعتراض نہیں کیا جاسکتا)

🌸 یہ صرف شیشہ دکھایا اب واپس آیتِ مبارکہ کو دیکھتے ہیں۔ جو اوپر آیت آپ نے پڑھی۔

📌 آپ نے آیتِ مبارکہ میں دیکھا کہ اللہ نے مرد کو 4 شادیوں تک کی اجازت دی اور اس شرط پر دی کہ وہ بیویوں میں انصاف کرے گا_ یعنی فقط **انصاف** شرط ہے__ اور کس چیز میں انصاف؟

📌 روٹی / کپڑا / مکان / وقت / اچھا برتاؤ_ اس میں انصاف شرط ہے__ قلبی لگاؤ کسی سے اگر زیادہ ہے تو یہ دل کا معاملہ تو انسان اختیار میں ہوتا ہی نہیں_ لہٰذا اگر کسی بیوی سے محبت زیادہ ہے تو اس میں اُس کا کوئی قصور نہیں __ آپ سب جانتے ایک وقت میں آقا کریم ﷺ کی 9 ازواج تھی لیکن رسول اللہ کو سب سے زیادہ پیار حضرتِ عائشہ صدیقہ سے تھا_ وہ محبوبہ

محبوبِ خدا تھیں .... تو قلبی لگاؤ میں تو انصاف سے انسان مجبور ہے ___ہاں روٹی / کپڑا / مکان / وقت اور اچھا برتاؤ سب ہی بیویوں کے ساتھ ایک سا کرنا ہوگا یہ انصاف ہے..... اگر ایسا نہیں کر سکتے آگے ہی فرما دیا کہ خبردار !! دوسری شادی کر کے ظلم کرنے والے نہ بن جانا۔ گویا یہ سخت آزمائش کا مقام مرد کے لیے بھی۔

📌 دوسرا آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں انصاف شرط رکھی گئی__ نہ ہی پہلی بیوی سے اجازت لینا شرط رکھی گئی اور نہ ہی کسی حکومت سے اجازت لینا شرط رکھی گئی__

📌 اس کا معنی یہ ہوا کہ پاکستان میں جو دوسری بیوی سے شادی کے لیے پہلی بیوی سے اجازت لینے کا جو قانون بنا وہ خلافِ شریعت ہے__ اِس قانون کی شرعاً کوئی حیثیت__ اور اس قانون کے استعمال کے نتائج کیا ہونگے ؟؟؟

🌸 مثال کے طور پر ایک شخص نے دوسری شادی کی اور اُسکی نیت یہ تھی کہ وہ دونوں بیویوں میں انصاف کرے گا__ لیکن بیوی نے اُس پر Case کروا دیا......... اب اِس کیس کے نتائج کیا ہونگے ؟؟__ مثال کے طور پر اُسے سزا ہو گئی سال کی_ تو اب جیل سے واپس آنے کے بعد سب سے پہلے وہ

جو کام کرے گا وہ پہلی بیوی کو طلاق ہو گی__ کیونکہ اُسکے پاس تو قرآن کی نص تھی۔بیوی کے پاس کیا دلیل ہے اُس پر Case کروانے کی ؟؟؟ یہ دنیاوی سزا ہو گی بیوی کی___ دوسرا بروزِ محشر یہ پہلی بیوی اِس حال میں اٹھائی جائے گی کہ یہ اعلانیہ اللہ کے حکم سے بغاوت کرنے والی ہو گی۔

📌 کیس کی علاوہ ایک یہ بھی ہوتا معاملہ کہ اگرچہ مرد کی نیت ہو انصاف کی لیکن بیوی کے بھائیوں کا مرد کو ڈرانے کے لیے مارنا اور دوسری کو طلاق دینے کا مطالبہ کرنا اور بعض اوقات شوہر کی جان ہی لے لینا ...... یہ ایسے بڑے جرائم اور اعلانیہ بغاوت ہے کہ انسان سوچ نہیں سکتا ....بہت سخت پکڑ ہو گی ایسے لوگوں کی بروزِ محشر۔

📌 پھر دیکھیں مختلف وجوہات ہیں دوسری شادی کی آگے بیان کرتے ہیں __مثال کے طور پر کوئی عورت تھی جس کی شادی نہیں ہو رہی تھی یا بیوہ تھی یا طلاق یافتہ تھی اور ایک مرد جس کے پاس اچھی مال و دولت ہے__ تو اللہ کے نزدیک محبوب یہ نہیں کہ ساری زندگی اُسکی مالی امداد کرے مرد بلکہ محبوب یہ ہے کہ مرد اُسے اپنی زوجیت میں لے اور اُسے عزت دے__ اب مرد بہت مالدار تھا خوش بھی رکھا پہلی بیوی کو فرمائشیں بھی پوری کیں مگر

اُسکی پہلی بیوی نے اُسے اجازت نہیں دی دوسری شادی کی تو اب پھر کیا کِیا جائے گا ؟؟؟

اس لیے یہ پہلی بیوی سے اجازت والا معاملہ اور قانون یہ غیر شرعی ہے__ اس کی کوئی حیثیت نہیں۔تو پتہ چلا اجازت کا سوال ہی نہیں .....

🎀 اب ہم بات کرتے ہیں اخلاقی طور پر کیا کرنا چاہیے ؟؟__ تو اخلاقی طور پر اور بہتر مستقبل کے لیے جب کوئی علماء سے دوسری شادی کی بات کرتا ہے تو علماء اُسے ہمیشہ یہی مشورہ دیتے ہیں کہ اگر واقعی نیت کرلی دوسری شادی کی تو پہلے اپنی پہلی بیوی، اُسکے گھر والے، اپنے گھر والے.... ان سب کو اعتماد میں لو۔ اس فیصلہ سے متفق و مطمئن کرو پہلے اور پھر دوسری شادی کرو__ ورنہ لڑائیاں اور پریشانیاں ہی ہیں__ کبھی پھر مرد اللہ کی حدود کو توڑتا ہے اور کبھی عورت__ لیکن وہی بات اگر مرد نہیں بھی لیتا اجازت تو وہ گنہگار نہیں ہو گا ...... لیکن اُسے چاہیے یہی کہ ایک دم اتنا بڑا دھچکا نہ دے پہلی بیوی کو اُس سے پہلی ہی آہستہ آہستہ کہتا رہے تاکہ وہ پہلی ہی دماغی طور پر تیار ہو__ آخر عورت ہے__ انسان سب کچھ زندگی میں برداشت کرلیتا مگر life partner کسی کے ساتھ شیئر کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا، بہت مشکل ہے___ اسی لیے

پہلی بیوی کے ساتھ نرمی والا معاملہ فرمانا چاہیے اور پھر یہ پہلی بیوی کا بھی امتحان کا کہ وہ کتنا اللہ کے حکم کے آگے سر جھکانے والی ہے۔

📌 اچھا پھر یہ بھی کہ مذہبی علمِ دین رکھنے والی عورتیں اکثر اس چیز کو برداشت نہ صرف کر لیتی ہیں بلکہ میں نے ایسا بھی دیکھا کہ ایسی عورتیں بھی پائی جاتی ہیں جو شوہر کی استطاعت دیکھیں تو خود دوسری شادی کروا دیتی ہیں تاکہ کسی دوسری عورت کا گھر بن جائے__ اور وہ اس عظیم قربانی سے جنت کو اپنے بہت قریب کر لے__ کہ جو عمل نفس پر جتنا بھاری ہوتا ہے اُسکا اجر بھی پھر اُتنا ہی ہوتا ہے__ یہ بہت زیادہ ہمت والا کام ہے، Risk الگ ہے....

🌸 اور پھر علمِ دین رکھنے والی عورتوں کا یہ معتدل رویہ اس لیے لیے ہوتا ہے کہ وہ جانتی ہیں کہ اس اُمت کی سب سے افضل ہستی (ﷺ) اور سب سے افضل لوگ (صحابہ کرام) ان لوگوں کی ازواج کی تعداد جو تھی وہ ایک سے زائد ہی اکثر کی تھی__ تو اگر یہ کوئی برا فعل ہوتا تو اُمت کے افضل ترین لوگ یہ کبھی کرتے ؟؟؟؟__ بلکہ اُنکی نظر آخرت پر تھی تو اُن مردوں نے نیکیاں بھرانے کے لیے زائد عورتوں کو سہارا دیا اور اُن عورتوں نے اپنی نیکیاں بھرانے کے لیے شوہر کی زائد شادیوں پر مطمئن رہیں..... اور اصل

میں یہ احسان عورت کا عورت پر ہی تھا.

اور اسی وجہ سے پہلے اکابرین امت ایسے مردوں کو مسکین و بیچارہ کہتے تھے جس کی ایک ہی بیوی ہوتی تھی کہ رواج تھا زائد بیویوں کا ۔

🌸 لیکن فی زمانہ عورت ہی عورت کی سب سے بڑی دشمن ہے_ اور علمِ دین کا دور دور تک کوئی تعلق نہیں_ اور ڈراموں فلموں نے جو ذہن سازی کی مسلمان عورتوں کی تو ایسے میں دوسری شادی بہت بڑا risk ہے__ نہ عورت برداشت کرتی نہ مرد کو انصاف کرنا آتا__ تو اس لیے علماء کا ایک طبقہ کہتا کہ اپنی جان کیوں عذاب میں ڈالنی ہے چپ کر کے ایک پر گزارا کرو اور خوشی سے رہو ....

🌸 پھر عورت کو بھی سمجھنا چاہیے کی بعض اوقات وہ خود طوفان کھڑا کر کے بات طلاق و لڑائیوں تک پہنچا دیتی اگرچہ شوہر نے انصاف کی نیت کی ہو __ لیکن بہت کم مرد ہیں کو انصاف کریں__ لیکن پھر بھی وقت تو دینا چاہیے۔ اگر مرد واقعی دوسری کر گزرے۔

📌 اس ساری بحث سے ایک بات اور سامنے آئی کہ جب اللہ نے خود حکم دیا اور رسول اللہ نے بھی عمل کیا، صحابہ نے بھی عمل کیا، اکابرین اُمت نے

بھی عمل کیا__ تو اب اگر کوئی عورت مطلقاً یہ کہہ دے کہ یہ ظلم ہے عورت پر__ تو اُس عورت کا یہ فتویٰ رب تعالیٰ سمیت اللہ کے رسول اور سب اکابرین پر جا کر لگے گا__ کہ وہ سب کو ظالم کہہ رہی__ ایسی عورت کا ایمان رہے گا ؟؟___ یہ بالکل ویسے ہی ہے جیسے کوئی قربانی کو جانوروں پر ظلم کہے تو وہ کافر ہو جائے گا کہ یہ Indirectly اللہ کو ظالم کہنے کے مترادف ہے (معاذاللہ)

.

ہاں کوئی یہ اگر کہتا کہ یہ نفس پر بہت بھاری ہے، سخت آزمائش ہے تو گنجائش ہے لیکن ظلم کی نسبت اللہ کی طرف ہر گز نہیں کی جاسکتی__ باقی اپنے اپنے ایمان کی پختگی ہے کہ کسی عورت پر بہت بھاری ہو گا کسی پر ہلکا..... بہر حال فطری طور پر تو حقیقت ہے کہ نفس پر سخت ہے۔

🌸 اب ہم ذیل میں وہ باتیں کریں گے__ جس سے عورت دل سے رب کے اس فیصلے پر مطمئن ہو جائے گی ان شاء اللہ 🌸

🌸 سب سے پہلے عورت کے تحفظ پر

🌸 پھر زائد بیویوں کی حکمتیں

___

🎀عورت کا تحفظ🎀

یاد رکھیں کہ وہ رب بہت کریم ہے ❤️ __ مت سمجھیے کہ اُس نے مرد کو زائد شادیوں کی اجازت دے کر اُس کے حال پر چھوڑ دیا ہے بلکہ اُس کریم رب نے مرد کو سیدھا کرنے اور انصاف پر چلنے کی تلقین کے لیے دنیا و آخرت میں Check & Balance کا اہتمام فرمایا ہے__

📌 **دنیا** میں اس طرح کہ اگر مرد زائد شادیوں کے بعد کسی بھی بیوی سے انصاف والا معاملہ نہیں فرماتا تو بیوی قاضی اسلام (جج) کے پاس اپنا مقدمہ دائر کر سکتی ہے__ جج پولیس کے ذریعے اُس مرد کو پابند کرے گا پہلی بیوی کے ساتھ انصاف والا معاملہ کرے....... اگر ظلم کرے گا تو سزا بھی دے سکتا ہے جج__ اور اگر مرد باز نہیں آتا نان و نفقہ وغیرہ نہیں دیتا تو جج نکاح فسخ (ختم) کر سکتا ہے، اُس کو اختیار ہے .... اب عورت آزاد کسی دوسری جگہ شادی کر سکتی...... لیکن اُسی صورت میں جب نان و نفقہ جیسے معاملہ ہو جس کے بغیر بیوی زندہ رہ نہیں سکتی ۔

تو یہ دنیا میں کیسا اہتمام فرمایا__ اسلامی نظام ہو تو لگ پتہ جائے بیویوں پر ظلم کرنے والے شوہروں کو__ یہ تو آج مغربی نظام ہے کہ پہلے وکیل کرواو

فیسیں بھرو پھر سب کام ہو گا__ اسلامی نظام میں ڈائریکٹ عورت جج کے پاس جاکر مدعا پیش کر سکتی ___

اب اگر ہمارے اسلامی نظام نہیں تو ہمارا قصور ہے رب نے تو حکم دیا تھا اُس کا نظام قائم کیا جائے . (تو یہ بھی ایک اس مغربی نظام کی نحوست ہے کہ ظالم شوہروں کی آسانی سے پکڑ نہیں ہوتی) ...... بہر حال اب بھی اگر شوہر انصاف نہیں کرے نان ونفقہ نہ دے تو عدالت میں مقدمہ دائر کیا جا سکتا ۔

📌 اور **آخرت** کا معاملہ یوں گا کہ اگر مرد انصاف نہیں کرتا زائد بیویوں میں تو آقا کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا(مفہوم) " وہ مرد میدانِ محشر میں اس حال میں آئے گا کہ اُسکے جسم کی ایک side مفلوج (فالج زدہ) ہو گی"

یعنی وہ دور سے پہچانا جائے گا، پوری انسانیت ، سب انبیاء اس کو دیکھ کر ہی پہچان لیں گے کہ یہ وہ شخص ہے جس نے اپنی بیوی پر ظلم کیا__ اس شخص کا تو نامہ اعمال کے بغیر ہی اس کا جسم ہی اس کے جرم کی گواہی دے گا رب کی بارگاہ میں_ تو یہ بروزِ محشر اُسکی سزا ہے__ اب ہوتا یہ ہے کہ مرد نے انصاف کے اصول اور بروزِ محشر کی وعیدیں پڑھی سُنی ہی نہیں ہوتی تو پھر رب سے ڈر خوف کیسا!! پھر تو ظلم کی اندھیری رات ہے__

(ویسے میں سوچتا ہوں سب سے زیادہ تاکید اور وعیدیں شاید نماز کی ہیں قرآن وحدیثِ پاک میں __ توجو مرد وہ نہیں پڑھتا اُسکو باقی کیا ڈر خوف ہوگا رب کے حکموّں کا)

بہر حال ہم تو یہ دیکھ رہے کہ اللہ نے اُس مرد کو آزاد نہیں چھوڑ دیا__ پورا پورا حساب ہوگا......

یہ اُسکی کریمی ہے__ نہ وہ کبھی کسی پر ظلم کرتا ہے_ اور نہ اُس نے ظلم کرنے والوں کو آزاد چھوڑا ہے_ دنیا میں نہیں تو بروزِ محشر حساب ضرور ہوگا۔

🌸 یہ تھیں مرد کو سیدھا رکھنے کے لیے دنیا و آخرت کی سزائیں__ اب ہم حکمتیں بیان کرتے دوسرے نکاح کی اس نیت و اُمید کے ساتھ کہ ہماری بہنیں حکمِ الہیٰ کے آگے دل و جان سے سر جھکا دیں____ بس ❤️

🎀زائد شادیوں کی اجازت کی حکمتیں🎀

📌 نکاح کی حکمتیں بیان کرنے سے قبل بتاتا چلوں کہ شاید شرم و حیاء کی وجہ سے اہلِ علم یہ ساری باتیں بیان نہیں کر سکتے خواتین کے سامنے ہاں کتابوں میں موجود ہوتی ہیں__ اور ہم نے بھی عقائد کورس میں بس تھوڑا سا

بیان کیا تھا اور باقی پڑھنے کا کہہ دیا تھا__ لیکن اب چونکہ لکھ رہے ہیں اس لیے سب بیان کر رہے ہیں __

وَ اللّٰهُ لَا يَسْتَحْيِ مِنَ الْحَقِّ (سورۃ احزاب)

ترجمہ: "اور (بیشک) اللہ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا "

زائد نکاح کی حکمتیں

یہ وہ حکمتیں ہیں جو ہم نے پڑھیں یا ہمارے ذہن میں آئیں__ لیکن بے شک اُس مالک کے ہر حکم میں بے شمار حکمتیں ہیں ہم اُسکا احاطہ نہیں کر سکتے ۔

1 بیوہ / طلاق یافتہ :

ایک سے زائد شادیوں کی سب سے پہلی اور سب سے اہم حکمت یہ ہے کہ معاشرے میں موجود جوان بیوہ اور طلاق یافتہ عورتوں کو سہارا مل جائے__ آپ معاشرے پر نظر ڈالیں تو کتنی ہی بہنیں سسک کر اذیت بھری زندگی گزار رہی ہیں___ ہوا یہ تھا کہ یا شوہر بہت خراب نکل آیا اور طلاق اُس نے دے دی یا لینا پڑی یا پھر شوہر وفات پا گیا تھا _

اب آپ بتائیں معاشرے کی یہ سینکڑوں ہزاروں خواتین کہاں جائیں گی ؟؟؟

اگر آپ یہ کہیں کہ کہ ہم ان کی مالی مدد کریں تو اب آپ ذرہ ان بہنوں کی جگہ اپنی بہنوں کو رکھیں ___ اللہ نہ کرے کسی کی جوان بہن کے ساتھ ایسا معاملہ ہو جائے تو کیا وہ پسند کرے گی کہ اُسکی بہن کو ساری زندگی کوئی دوسرا سہارا نہ ملے اور وہ یونہی مالی امداد پر زندگی گزارے ____؟؟

ہرگز نہیں بلکہ پھر اُسے احساس ہو گا دوسری شادی کی اجازت کے حکم کا۔

2 ظلم برداشت 🌸 :

دوسری حکمت یہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ معاشرے میں کتنی ہی ایسی خواتین ہیں کہ جو شوہروں کے ظلم کے باجود بڑی اذیت بھری زندگی گزار رہی رہیں __ لیکن فقط اس لیے عذاب میں رہ رہی ہیں کہ معاشرے میں پرانے زمانے کی طرح زائد شادیوں کا ماحول نہیں ہے __ سو اب اُن کی قسمت میں یہی عذاب ہے۔زائد شادیوں کی فضاء ہوتی تو طلاق لے کر کسی دوسرے کے نکاح میں چلی جاتی_

3 پیدائش کی Ratio ::

ایک حکمت یہ ہے کہ ہم اگر اپنے ارد گرد ہی نظر دھڑائیں تو پتہ چل جائے کہ لڑکیوں کی پیدائش کی ratio تقریباً لڑکوں سے double ہو چکی ہے... یہاں تک کہ حدیثِ پاک کا مفہوم ہے قربِ قیامت ایک مرد کے ذمہ 50 عورتیں ہوں گی..... اب سوال ہے کہ لڑکیاں زیادہ اور مرد کم .....تو ایسی صورت میں جو باقی عورتیں رہ جائیں وہ کس مخلوق کے ساتھ شادی کریں گی ؟ دو صورتیں ہیں ایک یہ کہ ساری زندگی کنواری رہیں اور ترسیں اور پھر یہ صورت غیر فطری بھی ہے __ قدرتی طور پر اللہ نے مرد و عورت میں جنسی خواہش رکھی ہے_اور یہ پوری کرنے کے لیے دو ہی راستے ہیں یا تو زنا یا نکاح_ تو زنا یقیناً اللہ کی نافرمانی اور قبیح فعل ہے اور اس خواہش کو بھی ہمیشہ کنٹرول کرنا غیر فطری ہے جبھی تو نکاح کا حکم دیا گیا اور مرد و عورت کو ایک دوسرے کا لباس کہا گیا.

اب یہ برا فعل وہ اضافی عورتیں نہیں کر سکتی تو باقی بچا کہ مرد زائد عورتوں سے نکاح کریں....... تاکہ ان عورتوں کو سہارا ملے.

تو یہ تیسری حکمت ہے ۔

4 شہید 🌸 :

نکاح کی ایک حکمت یہ کہ چونکہ مرد جو جہاد کا حکم ہے_ ملک کی سرحدوں کی حفاظت کا حکم ہے__ اگرچہ اب ویسے جنگ نہیں ہو رہی لیکن بعض اوقات ایسا معاملہ ہوتا بھی ہے__ ہماری سکیورٹی فورسز ہماری حفاظت میں جانیں دیتی ملک کے اندر اور سرحدوں پر__ اسی طرح جن ممالک میں مسلمانوں پر ظلم ہو رہا.....(فلسطین / شام / برما / کشمیر) وہاں مردوں کی تعداد کم شہید ہونے کی وجہ سے___

تو اب سوال ہے کہ جن جوانوں نے آپ کی میری خاطر جان کی قربانیاں دیں __اُنکی جوان بیویوں اور چھوٹے بچوں کا کیا بنے گا؟؟؟

ساری زندگی ایسے ہی رہیں مانگ کر گزارا کریں؟ تو یہ غیر فطری بات ہے__ اس کا واحد حل نکاح ہے.... توزائد نکاح کی ایک حکمت یہ بھی ہے.

5 بانجھ پن 🌸 :

بعض اوقات اللہ کی طرف سے عورت بانجھ ہوتی__ یا میڈیکلی unfit ہوتی تو ایسی صورت میں مرد اپنے مستقبل کے سہارے کے لیے کیا کرے؟؟

ایک تو یہ ہے کہ وہ کسی سے اولاد گود لے __ لیکن ہر مرد کی خواہش ہوتی اُسکا اپنا خون ہو_ لے پالک تو لے پاک ہی ہوتا ہے __ تو اب اگر وہ اولاد کے لیے دوسری شادی کرے تو شرعاً اُسے اجازت ہے تو ایک حکمت یہ ہے ۔

(اس میں ہم کہتے ہیں کہ مرد کو چاہیے بیشک دوسری شادی کرلے لیکن پہلی بیوی کو بھی اولاد گود لے دے کسی سے تاکہ وہ بھی محرومی محسوس نہ کرے)

6 مرض 🌸 :

بعض اوقات عورت کسی ایسے مرض میں مبتلا ہو جاتی ہے کہ اُس کا جلد ٹھیک ہونا ممکن نَظر نہیں آتا یا پتہ ہی نہیں کب ٹھیک ہو گی .... جیسے کسی عورت کو فالج ہو جانا_ تو اب ایسی صورت میں ایک صورت یہ ہے کہ مرد ساری زندگی ایسے ہی اکیلے گزار دے __ تو یہ ایک غیر فطری بات ہے __

نکاح کا ایک مقصد جنسی خواہش کو جائز حلال طریقے سے پورا کرنا ہے_ اللہ نے مرد و عورت میں یہ خواہش رکھی ہی ہے تو اب مرد کیسے کرے گا پوری؟ یا تو ساری زندگی کرے نہ تو ایک غیر فطری بات ہے یا تو زنا کا راستہ اختیار کرے تو یہ ممنوع گناہ و قبیح فعل ہے __

اس کے علاوہ زائد شادیوں کی اجازت بچتی ہے.... تو ایک یہ حکمت یہ ۔

7 ایام مخصوصہ :

یہ بات یادرکھیں کہ جس طرح کسی نشہ آور چیز کا جب تک نشہ نہ کیا جائے تو ایک بااختیار نشے پر قادر شخص کا اُس سے بچے رہنا ممکن ہے آسان ہے_ لیکن اگر کوئی نشے پر لگ جائے تو کیا آسان ہے اُس سے چھٹکارا؟؟ ہر گز نہیں، لوگ نشہ کر کر کے مر جاتے لیکن چھوڑتے نہیں __

یہی مسئلہ جنسی خواہش کا ہے_ کہ جب تک مرد یا عورت اس میں ملوث نہیں ہوتے شادی سے قبل اُس وقت تک خود پر کنٹرول ہوتا ہے__ مگر جب شادی کے بعد یہ کنٹرول ٹوٹ جائے اور اس کی عادت ہو جائے تو پھر کنٹرول کرنا بہت مشکل ہے__ خاص کر مرد کے لیے_ اسی لیے آقا کریم ﷺ نے مردوں سے فرمایا(مفہوم) ہے کہ "جب تم کسی غیر (خوبصورت) عورت کو دیکھو تو تم اپنی بیوی کے پاس چلے جاؤں تسکین کے لیے تاکہ تمہارے خیال سے وہ عورت نکل جائے___

اب سوال ہے ان مذکور بالا دونوں صورتوں میں اگر مرد کی بیوی حالتِ حیض و نفاس میں ہو__ تو اب مرد کیا کرے، کس کے پاس جائے؟؟؟ کیونکہ حالتِ حیض و نفاس میں صحبت (Intercourse) منع ہے __

تو اب یا مرد پانچ آٹھ یا دس دن یعنی جتنے بھی دن حیض کے ہیں اُس کے گزرنے انتظار کرے یا پھر گناہ یعنی زنا کی طرف جائے ___ اب جیسے ہم نے کہا کہ بعض اوقات بعض مردوں کو شادی کے بعد خود پر کنٹرول نہیں رہتا _ (نشے والی بات) تو اب وہ کیا کرے ؟؟؟

یا حرام کی نیت سے کسی غیر عورت کے پاس جائے گا یا پھر حلال کی طرف یعنی دوسری شادی کرے گا ___ تا کہ پہلی بیوی کہ ان ایامِ مخصوصہ میں وہ گناہ میں مبتلا نہ ہو سکے .... اصل چیز تو گناہ سے بچنا ہے اور پھر جائز طریقہ اگر اللہ خود بندوں کے دے تو پھر ؟؟؟ تو ایک حکمت یہ ہے۔

8 زیادہ امت پر فخر :

ایک حکمت زائد بیویوں کے یہ ہے کہ آقا کریم ﷺ نے فرمایا: "خاوند سے محبت رکھنے والی، زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورت سے نکاح کرو، میں برو زِ محشر اپنی امت کی کثرت پر فخر کروں گا"

تو ایک حکمت یہ بیان کی گئی ہے کہ حضور چاہتے کہ اُمت کی تعداد زیادہ ہو برو زِ محشر...... اس لیے زیادہ عورتوں سے شادی کی اجازت ہے۔

9 جسمانی اہلیت :

اللہ تعالیٰ نے جسمانی اعتبار سے مرد و عورت کو ایک دوسرے سے مختلف بنایا ہے۔زائد نکاح کی ایک اہم حکمت یہ بھی ہے کہ بالعموم مرد 60 سال تک جنسی عمل کا اہل اور ترو تازہ رہتا ہے جبکہ عورت بالعموم کچھ بچوں کی پیدائش کے بعد 40 سے 45 سال کی عمر تک جنسی عمل کے لیے پرکشش یا اہل نہیں رہتی ۔۔۔ اب صرف ایک بیوی کی اجازت ہو تو مرد اپنی زندگی کے تقریباً پندرہ سے بیس سال کیسے گزارے گا۔(جسمانی عمر کی اہلیت کے معیار میں کچھ فرق بھی ہو سکتا ہے، لیکن بعض صورتوں میں یہ مشکل بہر حال پیش آتی ہے) اس کے حل بھی تین ہی ہیں۔ اول یا تو مرد تقریباً! پندرہ سے بیس سال اپنی جنسی خواہش پوری نہ کرے۔۔۔ دوم یا ناجائز طریقے سے اپنی خوائش پوری کرے۔۔۔اور یا پھر نکاح کا راستہ اختیار کرے۔

پہلی صورت غیر فطری ہے۔ دوسری صورت غیر قانونی و غیر شرعی ہے۔اور قابلِ عمل صرف تیسری نکاح والی صورت ہے تو ایک حکمت یہ ہے۔

10 زمانہ قدیم کا رواج :

اگر ہم تاریخ کا مطالعہ کریں تو یہ بات واضح ہو گی کہ اسلام سے قبل یہ رواج

تھا کہ مالدار مرد چار سے بھی کئی زیادہ عورتوں کو نکاح میں رکھتے تھے۔ اتنی کثیر تعداد میں عورتیں نکاح میں رکھنے سے ان کے ساتھ بے انصافی کا یقینی خدشہ تھا کیونکہ بیویوں کے حقوق ادا کرنا بہت مشکل ہے۔ تو اسلام نے عورت کے تحفظ کے لیے اس تعداد کو کم کر کے چار عورتوں تک محدود کر دیا۔ اور وہ بھی اس شرط پر کہ چاروں میں انصاف کر سکیں ورنہ فرمایا" اگر تمہیں اس بات کا ڈر ہو کہ تم انصاف نہیں کر سکو گے تو صرف ایک (سے نکاح کرو)"۔

🌸🌸 یہ وہ حکمتیں ہیں جو فِل وقت ہمارے ذہن میں آئی اور ہم نے بیان کر دیں 🌸🌸 __

🌀 یہ بات بھی بالکل سچ ہے فی زمانہ بہت سے مرد کسی دوسری عورت سے نکاح اوپر بیان کی گئی حکمتوں کی وجہ سے نہیں بلکہ کسی پرانے چکر و حوس کی خاطر کرتے ہیں جبھی ان کو دوسری بیوی بھی کنواری ہی چاہیے ہوتی ہے --

🌀 جو ہم نے حکمتیں بیان کیں یہ تو انہیں معلوم بھی نہیں ہو تیں یہ سب ہم نے فقط اس لیے بیان کیا کہ اللہ کے حکم کی حکمتیں آپ کو معلوم ہو جائیں

آپ مطمئن ہو جائیں اور آپ دل سے اُس کریم رب کے سامنے اطاعت کے بازو بچھادیں ۔۔۔

👑 اور پھر جو ہم نے حکمتیں بیان کی وہ بالکل عقل میں آنے والی تھیں _ مثال کے طور پر اگر کوئی حکمت نہ بھی سمجھ آتی تو بھی بندگی کا تقاضہ یہی ہے کہ انسان بغیر کسی دلیل کے اپنے رب کے حکم کے سامنے جھک جائے __ کامل مومن بغیر حکمتوں کے رب کا حکم تسلیم کرتا ہے 👑 .

🎀🎀🎀🎀🎀

🌀 یہاں کچھ مسائل سُن لیں جو اِنہیں باتوں سے تعلق رکھتے ہیں ___

🌺 اول یہ کہ کسی نے کہا تھا کہ پہلی بیوی کا خرچا پورا کر نہیں سکتے اور دوسری کے پیچھے بھاگتے __ تو اس میں حکمِ شرعی یہ کہ اگر مرد بیوی کا مناسب نان نفقہ (روٹی، کپڑا، مکان) پورا کر نہیں سکتا ___ تو دوسری تو کیا اُسے پہلی شادی کی بھی اجازت نہیں۔

لیکن یاد رہے کہ شریعت نے مناسب رواج و شوہر کی استطاعت کے مطابق

نان نفقہ لازم کیا ہے_ نہ کہ عورت شوہر کی حیثیت سے بھر کر اُس سے Branded چیزوں کا مطالبہ کرے.

🌺 دوسرا مسئلہ یہ کہ جس طرح ہم نے ذکر کیا کہ اللّٰہ تعالیٰ نے مرد و عورت دونوں میں شہوت رکھی ہے__ یہ ایک فطری چیز ہے کہ انسان اپنی جنسی تسکین کا سامان چاہتا ہے تو جیسے کچھ صورتوں میں پہلی بیوی مرد کو تسکین نہیں دے سکتی تو مرد کو دوسری شادی کی اجازت (ایک حکمت جو بیان ہوئی تھی)__ اسی طرح اگر شوہر نامرد ہے اور بیوی کی جنسی تسکین کا سامان نہیں کرسکتا___ یعنی کسی بھی وجہ سے وہ میڈیکلی unfit ہے تو عورت عدالت میں مقدمہ دائر کر سکتی۔ شریعت نے اُسے اجازت دی ہے کہ اگر شوہر صحبت (Intercourse) پر قادر نہیں تو وہ طلاق کا مطالبہ کر سکتی یا عدالت میں رجوع کرسکتی.... میڈیکلی تحقیق اور کچھ مہلت کے بعد جج نکاح فسخ یعنی ختم کر سکتا ہے۔(خیر اس مسئلہ میں کچھ تفصیل بھی ہے وہ الگ موضوع ہے).

جس طرح مرد کا نان و نفقہ پر قادر نہ ہونے پر نکاح کرنا حرام ہے اسی طرح اگر کوئی کسی میڈکلی Fitness نہ ہونے کی وجہ سے بیوی کی جنسی تسکین پوری نہیں کر سکتا تو اُس مرد کا نکاح کرنا ہی حرام ہے

بہر حال اگر ہو گیا تو عورت عدالت سے رجوع بھی کر سکتی_ اور چاہے تو اُسکو اپنا یہ حقِ زوجیت (صحبت) والا حق معاف کر کے ساری زندگی اُس کے ساتھ بھی رہ سکتی ـــ(اور زائد بیویوں کی صورت میں عملِ زوجیت (صحبت) میں مساوات وعدل کرنا بھی انصاف میں شامل ہے(سعیدی))۔

🌺 ایک مسئلہ یہ بھی اس ذمن میں آتا ہے جو طہارت کے احکام و مسائل والے رسالہ میں بھی لکھا ہے کہ حالتِ حیض و نفاس میں شوہر بیوی کو ناف (بیلی بٹن) سے گھٹنوں تک نہیں چھو سکتا حرام ہے، البتہ اس کے علاوہ باقی جسم کو حیض و نفاس میں بھی چھو سکتا ہے__ اور حیض و نفاس میں بیوی شوہر کے سارے جسم کو ہی چھو سکتی ہے__ اور اپنے ہاتھوں سے اسے تسکین پہنچا سکتی ہے..........

🎀🎀🎀🎀🎀

🌺 خیر ان سب باتوں کو جان لینے کے بعد یہ بات بالکل واضح ہو گئی__ کہ فقط اس وجہ سے عورت نہ ہی طلاق کا مطالبہ کر سکتی اور نہ شوہر کو تنگ کر سکتی ہے کہ اُس نے دوسری شادی کی بلکہ اگر اُس نے ایسا کیا.....نہ آئندہ زندگی میں شوہر کے انصاف کا انتظار کیا اگرچہ اُس کی نیت ہو__ بلکہ ڈائریکٹ ہی یہ

کہہ دیا کہ اگر دوسری بیوی کو رکھنا ہے تو مجھے طلاق دو یہ عورت رب کے حکم کے خلاف بغاوت کرنے والی اور بلا وجہ طلاق مانگنے والی کہلائے گی کیونکہ مرد کو اجازت تو اللہ نے دی تھی۔ اور بلا وجہ طلاق کا مطالبہ کرنے والی عورت سے متعلق آقا کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا🌹:

"کہ ایسی عورت جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکے گے" اور جنت کی خوشبو 500 سال دور کی مسافت سے آتی ہے۔

اسی طرح جو مرد بلا وجہ عورت کو طلاق دے دوسری شادی کی وجہ سے ___

تو بروزِ محشر اُس کی بھی سخت پکڑ ہو گی کیونکہ آقا کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

🌹: "اللہ تعالیٰ کے نزدیک حلال کاموں میں سب سے مبغوض اور ناپسندیدہ عمل طلاق ہے"

تو جب حلال ہونے کے باجود اللہ کو پسند نہیں۔ تو اگر مرد بلا وجہ طلاق دے تو اس گناہ کبیرہ عمل میں اللہ کے ہاں اس کو کیسی سزا ملے گی !!!

🎀🎀🎀🎀🎀

تحریر مکمل ہوئی ___

🌺 ہماری اس لمبی تحریر لکھنے کا واحد واحد واحد مقصد تھا کہ ہماری بہنیں اللہ کے اس حکم کو دل سے تسلیم کر لیں اور اُس کی حکمتوں کو جان کر مطمئن ہو جائیں اور بروزِ محشر اس حال میں نہ اٹھائی جائیں کہ وہ اللہ کی بعض آیات کو ماننے والی اور بعض کا اعلانیہ و پوشیدہ انکار کرنے والی ہوں ____ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

🌸 يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً (البقرہ)

"اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ" ❤️

🌺 5/4 گھنٹے لگا کر یہ تحریر لکھنے کا مقصد یہ نہیں تھا کہ آپ مائل ہو جائیں اور شوہروں کو خود ہی دوسرے نکاح کی اجازت دیں _ اللہ میری سب بہنوں کو اس سے محفوظ رکھے _ یہ بہت ہی بڑی آزمائش ہے _ یہ بہت ہمت والے لوگوں کا کام ہے _

🌸 میرا مقصد یہ تھا کہ بس اگر زندگی میں بالفرض آپ یا آپکے کسی قریبی کے ساتھ اس قسم کا معاملہ پیش آجائے تو آپ پھر صبر و رضا کا دامن تھام لیں _ اس آزمائش پر صبر و رضا میں اپنی جنت تلاش کریں _ اور ہر گز ہر گز کبھی بھی زبان پر اللہ و رسول و شریعت کے خلاف اس قسم کی بات نہ لائیں کہ

زندگی بھر کے اعمال بیکار جائیں۔

🎀🎀🎀🎀🎀

🌺خواتین کو یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اُن کا شوہر کسی دوسری عورت کی طرف اگر مائل ہو رہا تو اُسکی وجہ کیا وہ خود تو نہیں؟؟؟؟

کتنی دفعہ قرآن و حدیث میں بیان ہوا اچھی بیویاں وہ ہیں جنہیں دیکھ کر شوہروں کو تسکین حاصل ہو_ لیکن اگر عورت نہ اپنے شوہر کے لیے بنے سنورے نہ اچھے کپڑے پہنے نہ اُسے مائل کرنے کے لیے پرفیومز لگائے یا دیگر طریقے جو اپنا سکتی وہ نہ اپنائے ..... بلکہ وہی میلی کچیلی اور ہر وقت شکوے شکایات زبان پر ہوں_ تو پھر مرد کا دل دوسری طرف مائل ہو گا ہی_ تو خیال کریں خود اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنے سے بچیں ......

🌸اور پھر یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر شوہر دوسری شادی کر لے .... تو ضرورت اس امر کی ہوتی ہے کہ پہلی بیوی کو اپنی برداشت کے لیول کے ساتھ ساتھ پہلے شوہر سے اظہار محبت کا لیول بھی بڑھانا ہوتا ہے..... لیکن جب اس کے برعکس ہوتا ہے کہ وہ اظہارِ نفرت کو بڑھاتی ہے تو پھر وہ شوہر کے دل سے آہستہ آہستہ اُتر جاتی ہے کیونکہ شوہر کے پاس تو پہلے ہی دوسری موجود ہوتی

ہے۔ اس معاملہ کو بڑا دیکھ کر ہینڈل کرنے کی ضرورت ہے۔اللہ آزمائشوں سے محفوظ رکھے۔

🎀🎀🎀🎀🎀

اِس گروپ میں میری بہنیں، کزنیں، رشتے دار اور پھر دوسری سٹوڈینٹس سب شامل ہونگی_ تو میں نے سوچا ایک بھائی کی حیثیت سے اور ٹیچر (روحانی باپ) کی حیثیت سے آپ سب کی اس حوالے سے بھی تربیت کر دی جائے ....تاکہ آپ اس معاملہ میں پھِسل نہ جائیں زندگی میں اور آپکی زبان سے نکلے ایک سخت جملے سے زندگی کے دیگر اعمال اکارت جائیں ......

🎀🎀🎀🎀🎀

اب اگر آپ سب کہہ دیں کہ ہم نے دل سے اللہ کے اس حکم کو تسلیم کیا___
تو میرا دل خوش اور آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں گی ____

کہ مقصدِ حیات یہی ہے کہ لوگوں کو
پکڑ پکڑ کر رب کی بارگاہ میں جھکا دیا جائے۔

29 May 2022